مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

للشيخ الامام ولي الدين ابي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد سوم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا کرو"

(سورۃ الحشر ۷)

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد سوم

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹/۶ر چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

محفوظہ جمیع الحقوق

نام کتاب	----------	مشکوٰۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور	اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔غزنی سٹریٹ۔ نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس، الفضل مارکیٹ، دار الفرقان، الفضل مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی، الفضل مارکیٹ
فیصل آباد	مکتبہ اسلامیہ۔بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دار الکتب، امین پور بازار مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ۞ ملک سنز۔کارخانہ بازار
گوجرانوالہ	والی کتاب گھر اُردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اُردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار
ملتان	فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دار السلام کنگھیانوالی مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229
اوکاڑہ	مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔غازی روڈ 528621
چیچہ وطنی	اسلامی کتب خانہ، ڈاکخانہ بازار، نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

فہرست عنوانات

وضاحت: یہ حدیث ضعیف ہے (میزان الاعتدال جلد۳ صفحہ۷۴' ارواء الغلیل جلد۷ صفحہ۱۵۰' ضعیف ترمذی صفحہ۱۴۱' ضعیف ابوداؤد صفحہ۲۲۱) امام ابوداؤد نے اس حدیث کو مجہول کہا ہے۔ سند میں مظاہر راوی ضعیف ہے تفصیل کیلئے (تنقیح الرواۃ جلد۳ صفحہ۳۸) کا مطالعہ کریں۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۲۹۰ - (۱۷) **عَنْ** اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: «اَلْمُنْتَزِعَاتُ — وَالْمُخْتَلِعَاتُ — هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ». رَوَاهُ النَّسَائِیُّ.

تیسری فصل: ۳۲۹۰: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' وہ عورتیں جو اپنے آپ کو خاوند کے نکاح سے نکالنا چاہتی ہیں اور خلع کرنا چاہتی ہیں وہ عورتیں منافق ہیں (نسائی)

۳۲۹۱ -(۱۸) **وَعَنْ** نَافِعٍ ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِیَّةَ بِنْتِ اَبِیْ عُبَیْدٍ، اَنَّهَا اخْتُلِعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَیْءٍ لَهَا —، فَلَمْ یُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ. رَوَاهُ مَالِكٌ.

۳۲۹۱: نافع رحمہ اللہ' صفیہ بنت ابی عُبید رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی سے بیان کرتے ہیں کہ اس نے اپنے خاوند سے اپنی ہر چیز دے کر خلع حاصل کیا تو عبداللہؓ بن عمرؓ نے اس کو غلط نہیں ٹھہرایا (مالک)

۳۲۹۲ -(۱۹) **وَعَنْ** مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ ثَلَاثَ تَطْلِیْقَاتٍ جَمِیْعًا، فَقَامَ غَضْبَانَ، ثُمَّ قَالَ: «اَیُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَنَا بَیْنَ اَظْهُرِكُمْ!؟» حَتّٰی قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَلَا اَقْتُلُهٗ؟. رَوَاهُ النَّسَائِیُّ.

۳۲۹۲: محمود بن لبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا جس نے اپنی بیوی کو یکبارگی تین طلاقیں دیں چنانچہ آپؐ ناراضگی کی حالت میں کھڑے ہوئے اور فرمایا (تعجب ہے) اللہ کی کتاب کے ساتھ مذاق کیا جا رہا ہے جبکہ میں تم میں موجود ہوں۔ اس پر ایک صحابی کھڑا ہوا اس نے کہا' اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کو قتل نہ کر دوں؟ (نسائی)

وضاحت: ایک مجلس میں تین طلاقیں دینا بدعت ہے اور تین طلاقیں واقع نہ ہوں گی بلکہ ایک طلاق ہو گی۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عہد رسالتؐ' خلافت صدیقیؓ اور خلافت فاروقیؓ کے پہلے دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا اس پر عمرؓ نے فرمایا' جس کام میں لوگوں کو تیزی نہیں دکھانا چاہیے تھی اس میں وہ تیزی دکھا رہے ہیں

اس بناء پر میں چاہتا ہوں کہ ایک مجلس کی تین طلاق واقع کر دوں چنانچہ انہوں نے اس کو واقع کر دیا پس یہ ان کا سیاسی فیصلہ تھا اور پھر اس فیصلہ پر انہیں ندامت ہوئی اور انہوں نے اس سے رجوع کر لیا۔ تفصیل کیلئے دیکھیے (نیل الاوطار جلد۷ صفحہ۱۰۔۱۱' اغاثۃ اللہفان عن مکائد الشیطان جلد۱ صفحہ۳۳۶' ایک مجلس کی تین طلاق حکیم محمد اسرائیل سلفی صفحہ۱۳۶) نیز اس حدیث کی سند منقطع ہے۔ مشکوٰۃ علامہ البانی جلد۲ صفحہ۹۸۱)

۳۲۹۳ - (۲۰) **وَعَنْ** مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَلَغَهُ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ : اِنِّيْ طَلَّقْتُ اِمْرَاتِيْ مِائَةَ تَطْلِيْقَةٍ ، فَمَاذَا تَرٰى عَلَيَّ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : طُلِّقَتْ مِنْكَ بِثَلاثٍ ، وَسَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اتَّخَذْتَ بِهَا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا . . رَوَاهُ فِي «الْمُوَطَّأ» .

۳۲۹۳ : امام مالک کی بلاغات میں سے ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو بار طلاق دی ہے' آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ ابن عباسؓ نے جواب دیا' تین طلاق واقع ہو گئیں اور ستانوے طلاقیں اللہ کی آیات کے ساتھ مذاق ہے (موطا امام مالک)

۳۲۹٤ - (۲۱) **وَعَنْ** مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : «يَا مُعَاذُ! مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئاً عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ ، وَلاَ خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَبْغَضَ اِلَيْهِ مِنَ الطَّلاَقِ» . رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ .

۳۲۹۴ : معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا' اے معاذ! اللہ نے زمین کی سطح پر کسی چیز کو پیدا نہیں کیا جو آزاد کرنے سے زیادہ اللہ کو محبوب ہو اور اللہ نے سطح زمین پر کوئی ایسی چیز پیدا نہیں کی ہے جو طلاق سے زیادہ (اللہ کو) ناپسند ہو (دار قطنی)

وضاحت : اس حدیث کی سند میں حمید بن مالک راوی ضعیف ہے۔ نیز مکحول کی معاذؓ سے ملاقات ثابت نہیں ہے (میزان الاعتدال جلد۳ صفحہ۳۹' تنقیح الرواۃ جلد۳ صفحہ۳۹)